| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بریلویوں کی نانی اندرا گاندھی

خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر

☆☆☆☆☆

بھارت کی سابق وزیراعظم **اندرا گاندھی** نے بھی اپنے دور حکومت میں ایک مرتبہ حضرت خواجہ معین الدین چشتی کے مزار پرانوار پر حاضر ہو کر کہا تھا کہ:

"خواجہ صاحب اصل میں تو ہندوستان کے حکمران آپ ہیں"

(ماہنامہ رضائے مصطفیٰ: فروری ۲۰۱۲: صفحہ ۱۷)

قارئین غور فرمائیں ایک ہندو عورت کے الفاظ خواجہ صاحب کی صداقت میں اس طرح پیش کئے جا رہے ہیں جیسے وہ کوئی وحی الٰہی ہوں معاذ اللہ ۔۔ ہمارا بریلویوں سے یہ مطالبہ ہے کہ تم لوگ صبح شام اہلسنت پر زبان درازی کرتے ہو کہ دارالعلوم دیوبند میں اندرا گاندھی آئی تھی ۔۔ اس سے پہلے ہم منظر اسلام کے متعلق ثبوت پیش کر چکے ہیں ۔۔ اب حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے مزار کے متعلق بھی پیش کر دئے ہمارا مطالبہ ہے کہ تم نے اس دورے کے بعد خواجہ صاحب یا خواجہ صاحب کے مزار پر آنے والے یا خواجہ صاحب کے مزار کے گدی نشینوں کو کتنی بار گالیاں دیں ۔۔۔؟؟؟ ان کے خلاف کتنی کتابیں لکھیں؟؟ ان کے خلاف کتنی تقاریر کیں؟؟؟

ہمارا یہ بھی سوال ہے کہ اگر اندرا گاندھی دارالعلوم دیوبند آئے یا اس کے متعلق کچھ کہے تو اعتراض لیکن اگر خواجہ صاحب کے مزار پر آئے اور ان کے متعلق کچھ کہے تو یہ خواجہ صاحب کی حقانیت وصداقت کی دلیل بن جائے یہ کھلی منافقت اور دوغلی پالیسی کیوں؟؟؟

www.HaqqForum.com
www.RazaKhaniMazhab.com
www.BarelviMazhab.tk
www.youtube.com/RazaKhaniMazhab

ماہنامہ
ماشاءاللہ اہل سنت کا بین الاقوامی محبوب ترجمان
رضائے مصطفٰے
گوجرانوالہ
جشنِ عید
میلاد النبی ﷺ
مبارک ہو
پیغامِ صادق: میلادِ مصطفیٰ ﷺ مناؤ پیغامِ مصطفیٰ ﷺ اپناؤ

ان تمام امور سے آزاد ہو جاتے ہیں اور اپنے مقدس آستانوں میں انعامات خداوندی سے لطف اندوز ہوتے ہیں تو اس وقت ان کا تصرف دنیا کی بہ نسبت اور بڑھ جاتا ہے اور وہاں وہ لوگوں کی اور زیادہ امداد و اعانت کرتے ہیں۔ چنانچہ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ "بات یہ ہے کہ جب کوئی کامل اس دنیا سے گزر جاتا ہے تو عوام یہ سمجھتے ہیں کہ یہ بزرگ دنیا سے نابود ہو گئے۔ حالانکہ واقعہ یہ ہے کہ ایسا نہیں ہوتا بلکہ اس کے برعکس موت کے بعد اس کامل کا وجود عرض و جوہر کے مرکب سے نکل کر سراپا جوہر ہو جاتا ہے اور اس طرح وہ اپنے کمال میں قوی تر ہو جاتا ہے"۔ (فیوض الحرمین ص ۱۱۴) ◈ نیز مولوی اشرف علی تھانوی لکھتے ہیں کہ "جاننا چاہئے کہ بعض اولیاء اللہ سے بعد انتقال کے بھی تصرفات اور خوارق سرزد ہوتے ہیں اور یہ امر معنًی حد تواتر تک پہنچ گیا ہے"۔ (بوادر النوادر ص ۸۰) ان تمام حوالہ جات سے ثابت ہوا کہ اولیائے کاملین کے مقدس آستانوں سے عوام الناس کو فیض حاصل ہوتا ہے اور اللہ کے پیارے بزرگ لوگوں کی مشکلوں کو حل فرماتے ہیں۔

آستانہ غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ: شہباز لامکانی قندیل نورانی حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی محبوب سبحانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ "مجھے ایک کاغذ دیا گیا جو حد نگاہ تک بڑا تھا۔ اس میں میرے اصحاب اور قیامت تک آنے والے میرے مریدوں کے نام لکھے تھے اور مجھ سے فرمایا گیا کہ یہ سب ہم نے تمہیں دے ڈالے۔ میرا ہاتھ میرے مرید پر ایسا ہے جیسے زمین پر آسمان اور اگر میرا مرید عمدہ نہیں تو میں تو عمدہ ہوں"۔ (بہجۃ الاسرار ص ۲۸۸)

◈ اس سے معلوم ہوا کہ حضور غوث اعظم کے آستانے سے مریدوں کی مشکلیں حل ہوتی ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کے وسیلے سے دنیا بھر کے لوگوں کی حاجتیں پوری فرماتا ہے۔

آستانہ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ: حضرت شیخ علی بن ہیتی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ "جب ہم شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کے ساتھ حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر گئے تو امام احمد بن حنبل نے اپنے مزار سے نکل کر آپ سے معانقہ کیا اور آپ کو خلعت عطا کر کے فرمایا کہ "اے عبدالقادر" لوگ علم شریعت و طریقت میں تیرے محتاج ہوں گے"۔ (قلائد الجواہر ص ۱۴۱)

معلوم ہوا کہ اولیائے کرام اپنے مزارات میں زندہ ہیں اور اگر وہ چاہیں تو اپنے آستانوں سے باہر بھی تشریف لا سکتے ہیں اور وہ خود بھی زندہ ہوتے ہیں اور ان کی قبریں بھی زندہ ہوتی ہیں اور اللہ نے ان کو بڑی طاقت عطا فرمائی ہوتی ہے۔

آستانہ خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ: مولوی اشرف علی تھانوی لکھتے ہیں کہ "ہندوستان میں تو سلطنت چشتیوں کی حضرت (خواجہ معین الدین چشتی) کی وجہ سے ہے۔ ایک انگریز نے ہندوستان سے انگلستان جا کر کہا تھا کہ (میں نے) ہندوستان کے تمام سفر میں ایک بات عجائبات میں سے دیکھی۔ وہ یہ کہ ایک مردہ اجمیر کی سرزمین میں پڑا ہوا تمام ہندوستان پر حکومت کر رہا ہے"۔ فرمایا لوگوں کے قلوب میں حضرت خواجہ صاحب کی بڑی عظمت ہے حتیٰ کہ ہندوؤں تک کے قلوب میں عظمت ہے۔ اجمیر میں تو اکثر ہندو حضرت کے نام کی قسم کھاتے ہیں۔ (الافاضات الیومیہ جلد ۱، ص ۳۰۹)

اس سے پتہ چلا کہ اللہ والے اپنے آستانوں میں اور اپنی قبور میں تشریف فرما ہو کر بھی دنیا پر حکومت کرتے ہیں اور لوگوں میں ان کے نام کا سکہ چلتا ہے۔ بھارت کی سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی نے بھی اپنے دور حکومت میں ایک مرتبہ حضرت خواجہ معین الدین چشتی کے مزار پُرانوار پر حاضر ہو کر کہا تھا کہ "خواجہ صاحب اصل میں تو ہندوستان کے حکمران آپ ہیں۔ میں تو صرف نام کی وزیر اعظم ہوں" اب بھی اگر کوئی ان مقدس آستانوں کے فیض کو نہ مانے تو اس کی مرضی ہے ورنہ اپنے تو اپنے اغیار بھی اس امر کے معترف ہیں کہ اللہ والوں کی دنیا پر حکومت قائم ہے۔

آستانہ سید محمد شمس الدین رحمۃ اللہ علیہ: حضرت سید محمد شمس الدین صاحب حنفی شاذلی رحمۃ اللہ علیہ اپنے وصال سے پہلے (ایک مرتبہ) فرمانے لگے کہ "جسے کوئی حاجت ہو وہ میری قبر پر حاضر ہو کر مانگے میں اس کی حاجت پوری کروں گا۔ مجھ میں اور تم میں یہی ہاتھ بھر مٹی تو حائل ہو گی اور جس مرد کو اتنی سی مٹی اپنے اصحاب سے حجاب میں کر دے وہ مرد کس بات کا ہے"۔ (طبقات کبریٰ جلد دوم ص ۹۴) ◈ اس سے ثابت ہوا کہ اللہ والے اپنے آستانوں میں تشریف فرما ہو کر بھی